SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 17, 2017
For immediate release

کاروبار کو آسان بنانے کی جانب انقلابی قدم

پارلیمنٹ نے کمپنیوں میں قانونی مشیر کی تعیناتی کے ایکٹ 1974 میں ترمیم کی منظوری دے دی

اسلام آباد (17 مارچ) پارلیمنٹ نے تینتالیس سال پرانے کمپنیوں میں قانونی مشیر کی تعیناتی کے ایکٹ 1974 میں ترمیم کی منظوری دے دی ہے۔ نئے ترمیمی قانون کے مطابق کمپنیوں میں قانونی مشیر کی لازمی تعیناتی کے لئے اداشدہ سرمائے کی حد پانچ لاکھ سے بڑھا کر پچھتر لاکھ روپے سے زائد کر دی گئی ہے۔ سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی جانب تجویز کی گئی اس ترمیم سے تیس ہزار کمپنیوں کو فائدہ ہو گا۔ ایس ای سی پی کا کہنا ہے کہ یہ ترمیم پاکستان میں کاروبار کرنے کو آسان بنانے کی جانب ایک اور اہم کامیابی ہے۔

کمپنیوں میں قانونی مشیر کی تعیناتی کا ایکٹ 1974 میں جاری کیا گیا تھا جس کے مطابق ایسی کمپنیاں جن کا اداشدہ سرمایہ پانچ لاکھ روپے یا اس سے زائد ہو، ان کے لئے قانونی مشیر کا تقرر ضروری تھا۔ قانونی مشیر کمپنی کے معاملات قانون کے مطابق چلانے کے لئے انتظامیہ کو مشاورت فراہم کرتا ہے۔ یہ بات محسوس کی جارہی تھی کہ چھوٹی کمپنیوں کے لئے قانونی مشیر تعیناتی کی لازمی شرط کارپوٹائزیشن کی راہ میں اہم رکاوٹ تھی اور کمپنیوں کے لئے ایک بڑا مالی بوجھ بھی۔

پارلیمنٹ کی منظوری کے بعد، کمپنیوں میں قانونی مشیر کی تعیناتی کا ترمیمی ایکٹ 2017 جاری کر دیا گیا ہے۔ نئے ترمیمی قانون کے مطابق جن کمپنیوں کا اداشدہ سرمایہ پچھتر لاکھ روپے سے زائد ہو گا، ان کے لئے قانونی مشیر کی تعیناتی لازمی ہو گی۔

اس ترمیم سے پہلے چالیس ہزار کمپنیاں ایسی تھیں جن کے لئے قانونی مشیر کی تعیناتی لازمی تھی جب کہ قانونی مشیر کی تعیناتی کے لئے کم از کم اداشدہ سرمائے کی حد میں اضافے کے بعد صرف دس ہزار دو سو کمپنیاں ایسی ہیں جنہیں قانونی مشیر کا تقرر کرنا ہو گا۔ اس طرح سے تیس ہزار کمپنیوں کو اس انضباطی شرط سے ریلیف حاصل ہوا ہے۔

اسی طرح سے 1974 کے قانون کے مطابق اس قانون کی خلاف ورزی کی سزا قید تھی۔ نئے ترمیمی ایکٹ میں قید کی سزا ختم کر کے ایس ای سی پی کو قانون کی خلاف ورزی کرے والے پر جرمانہ عائد کرنے کا اختیار دے دیا گیا ہے۔ اس سے عدالتوں پر مقدمات کا بوجھ بھی کم ہو گا۔